آئیے قرآن سیکھیں

حافظ محمد سعید رضا بغدادی

عرفان القرآن کورس

درس نمبر 33 آیت نمبر ۶۳۔۶۴ (سورۃ البقرہ)

تجوید

''راء'' مُرقّقہ کا بیان

سوال: ''راء'' کن حالتوں میں مرقّق (باریک) پڑھی جائے گی؟

جواب: مندرجہ ذیل حالتوں میں ''راء'' باریک پڑھی جائے گی۔

۱۔ جب ''راء'' کے نیچے ''زیر'' ہو۔ جیسے: رِجَالٌ۔

۲۔ جب ''راء'' ساکن ہو اس سے پہلے ''زیرِ اصلی'' اسی لفظ میں ہو اور اس کے بعد ''حرف اِستعلاء'' بھی نہ ہو۔ جیسے: تُنْذِرْهُمْ۔

۳۔ جب ''راء'' ساکن ہو اور اس کا ماقبل ''ی'' ساکن ہو۔ جیسے ''غَيْر''

۴۔ جب وقف کی وجہ سے ''راء'' ساکن ہو اور اس کا ماقبل بھی ساکن ہو اور پھر ماقبل سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو۔ جیسے حِجْرْ۔

ترجمہ

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط

متن	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	كُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَ	كُمُ	الطُّورَ
لفظی ترجمہ	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ قول	تم سے	اور	اونچا کیا	اوپر	تمہارے	طورکو
عرفان القرآن	اور (یادکرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اورتمہارے اوپر طور کو اٹھا کھڑا کیا'									

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَO

متن	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنَاكم	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيهِ	لَعَلّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
لفظی ترجمہ	پکڑو	جو	ہم نے تم کو دیا	قوت سے	اور	یاد رکھو	جو	اس میں	تا کہ تم	پرہیزگار بن جاؤ
عرفان القرآن	کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔									

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ

متن	ثُمَّ	تَوَلِّيْتُمْ	مِنْ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
لفظی ترجمہ	پھر	تم پھر گئے	سے	بعد	اسکے	پس اگر	نہ (ہوتا)	فضل	اللہ کا
عرفان القرآن	پھر اس (عہد اور تنبیہ) کے بعد بھی تم نے روگردانی کی۔ پس اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل								

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَO

متن	عَلٰى	كُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَ	كُنْتُمْ	مِنَ	الْخَاسِرِيْنَ
لفظی ترجمہ	پر	تم	اور	رحمت اسکی	یقیناً	تم ہوجاتے	سے	تباہ ہونے والے
عرفان القرآن	تم پر اور اس کی رحمت تو تم یقیناً تباہ ہو جاتے							

تفسیر

یہاں بنی اسرائیل کو اللہ رب العزت ان کا عہد یاد دلا رہا ہے کہ وہ وقت یاد کرو جب طور پہاڑ تمہارے اوپر لا کھڑا کیا تھا اور تم سجدے سے انکار کر رہے تھے تو پھر تم سجدے میں گر گئے اور تم کنکھیوں سے اوپر آسمان کو بھی دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے کہا کہ مضبوطی سے تھام لو یعنی تورات کو اور بِقُوَّةٍ سے مراد اطاعت ہے پھر تم اپنے اس پختہ کیے ہوئے عہد سے پھر گئے لیکن تم سوچ رہے تھے کہ شاید ہم پر عذاب اترنے ہی کو ہے مگر ہم نے پھر درگزر کا معاملہ فرمایا تھا اور اپنے فضل اور رحمت سے تمہیں معاف کر دیا۔ (تفسیر ضیاء القرآن)

مضامین

(۱) بنی اسرائیل کو خوف دلانا اوران کا عذاب الٰہی دیکھ کر عہد کرنا۔

قواعد

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو یہ بتائے کہ کسی کے ساتھ کیا ہوا ہے یعنی کسی فاعل نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے؟ مثلاً مَضْرُوْبٌ مارا ہوا مَکْتُوْبٌ لکھا ہوا

مَنْصُوْرٌ مدد کیا ہوا مَشْرُوْبٌ پیا ہوا

پہلی مثال سے پتہ چلتا ہے کہ کسی کو مار پڑی ہے یعنی کسی مارنے والے نے اسے مارا ہے۔

دوسری مثال سے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی مدد کی گی ہے یعنی کسی مدد کرنے والے نے اس کی مدد کی ہے۔

تیسری سے پتہ چلتا ہے کہ کسی کو لکھا گیا ہے یعنی کسی لکھنے والے نے اسے لکھا۔

چوتھی سے پتہ چلتا ہے کہ کسی کو پیا گیا ہے، یعنی کسی پینے والے نے اسے پیا ہے۔

اس لیے مَضْرُوْبٌ، مَنْصُوْرٌ، مَکْتُوْبٌ اور مَشْرُوْبٌ سب اسم مفعول ہیں۔

بنانے کا طریقہ

''ف کلمہ'' سے پہلے ''میم مفتوح'' اور عین کلمہ'' کے بعد واؤ کا اضافہ کریں اور ''ل کلمہ'' کو تنوین دیں۔

اسم مفعول کی گردان

مذکر مؤنث

مَضْرُوْبٌ	ایک مارا ہوا	مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت
مَضْرُوْبَانِ	دو مارے ہوئے	مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں
مَضْرُوْبُوْنَ	سب مارے ہوئے	مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئی سب عورتیں

دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

''اے ہمارے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''